172162 ـ حیض کی حالت میں تین طلاق دینا

سوال

میرا اپنے خاوند سے جھگڑا ہوا تو میں نے اس سے طلاق کا مطالبہ کر دیا، چنانچہ خاوند نے دو گواہوں کی موجودگی میں مجھے طلاق دیتے ہوئے " طلاق طلاق طلاق " تین طلاق کی نیت سے طلاق دے دی جبکہ میں اس دن حیض کی حالت میں تھی.

میرے والدین حنبلی ہیں جن کے ہاں تین طلاق کو ایک شمار کیا جاتا ہے، لیکن میرے سسرال والے حنفی ہیں جنکے ہاں اسے تین طلاق ہی شمار کیا جاتا ہے، اب ہم حیران و پریشان ہیں، میں نےاللہ سے دعا کی ہے کہ وہ مجھے صحیح راہ دکھائے لیکن میں ہمیشہ خواب دیکھتی ہوں کہ میں کسی اور سے شادی نہیں کر سکوں گی، برائے مہربانی مجھے بتائیں کہ اس خواب کی تعبیر کیا ہے ؟

اور کیا مجھے اس طلاق کو قبول کرتے ہوئے اپنے راہ لینی چاہیے، اور جو خواب مجھے تنگ کر رہی میں اس کا کیا کروں ؟

پسندیدہ جواب

الحمد للہ.

اگر آپ کے خاوند نے عدالت سے رجوع کیا ہے یا پھر کسی اہل علم سے رجوع کیا اور اس نے طلاق واقع ہونے کا فتوی دیا ہے تو آپ اس فتوی کے مطابق اپنے خاوند کے لیے حلال نہیں ہیں.

اور اگر اس نے نہ تو کسی سے فتوی لیا ہے اور نہ ہی عدالت سے رجوع کیا ہے تو پھر ہمارا فتوی تو یہی ہے کہ حیض میں طلاق واقع نہیں ہوتی، نہ ایک طلاق اور نہ ہی ایک سے زائد طلاق ہوتی ہے.

اور اگر طہر کی حالت میں بھی تین طلاق اکٹھی دی جائیں تو یہ ایک طلاق ہی واقع ہوتی ہے، کیونکہ نبوی دور اور ابوبکر رضی اللہ تعالی عنہ کے دور اور عمر رضی اللہ تعالی عنہ کے ابتدائی دور میں اسی پر عمل رہا ہے.

لہذا اگر آپ کا خاوند اس فتوی پر عمل کرتا ہے، یا پھر اس نے طلاق واقع نہ ہونے والے قول کے قائل سے فتوی دریافت کیا تو آپ دونوں اپنے نکاح پر ہیں اور کوئی طلاق واقع نہیں ہوئی.

اور اگر وہ کسی ایسے عالم دین سے فتوی لیتا ہے جو حیض کی حالت میں طلاق ہو جانے کا قائل ہے لیکن وہ ان تین طلاقوں کو ایك ہی شمار کرتا ہے تو اس طرح آپ کو ایك طلاق ہو جائیگی اور عدت کے اندر اندر آپ کا خاوند آپ سے رجوع کر سکتا ہے.

مزید تفصیل دیکھنے کے لیے آپ مندرجہ ذیل سوالات کے جوابات کا مطالعہ کریں:

(72417) اور (36580) اور (147987) اور (96194) ان سوالات کے جوابات میں اہل علم کے وہ اقوال بیان کیے گئے ہیں جن کا ہم ذکر کر چکےہیں.

واللہ اعلم